



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کی تلاوت باعث اجر و ثواب ہے رمضان المبارک میں اس تلاوت کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے ہمارے ہاں ایک کتا پچھ اس حوالہ سے تقسیم کیا جاتا ہے جس کا عنوان ہے: "صرف 9 منٹ میں 9 قرآن پاک اور ایک ہزار آیات پڑھنے کا ثواب مل سکتا ہے اس میں احادیث کے حوالہ جات بھی موجود ہیں حقیقت حال سے آگاہ فرمائیں (حافظ عبدالغفار السبیل میاں جنوں)؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

احادیث میں بعض سورتوں اور آیات کی فضیلت کے پیش نظر سوال میں مذکورہ اعداد شمار کو کافی خیال کر لیا گیا ہے مثلاً: سورۃ اخلاص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تہائی قرآن کے برابر بیان فرمایا ہے۔ (صحیح بخاری: 5013)

محدثین کرام نے اس کا مضموم یہ بیان کیا ہے کہ قرآن کریم احکام اخبار اور توحید کے بیان پر مشتمل ہے چونکہ اس میں توحید خالص بیان کی گئی ہے اس لیے اسے ثلث قرآن کے مساوی قرار دیا گیا ہے اگرچہ بعض حضرات (نے اس کی قرات کے ثواب کو ایک تہائی قرآن پڑھنے کے ثواب کے برابر بتایا ہے۔ (فتح الباری: ج 9 ص 77)

لیکن اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ انسان سوال میں ذکر کردہ اعداد و شمار کی جمع و تفریق میں لگا رہے اور قرآن کریم کی تلاوت کو نظر انداز کر دے جیسا کہ حدیث میں ہے: "کہ اگر کوئی رمضان المبارک میں عمرہ کرتا ہے تو اسے حج کے برابر ثواب ملتا ہے اس کا مطلب فریضہ حج سے صرف نظر کرنا قطعاً نہیں ہے بعض سورتوں کے فضائل احادیث میں مروی ہیں لیکن وہ احادیث محدثین کے معیار صحت پر پوری نہیں اترتیں جیسا کہ سورۃ الزلزال کے متعلق ہے کہ وہ نصف اور سورۃ الکافرون ربع قرآن کے مساوی ہے لیکن اس کی سند میں یحییٰ بن مضر، ہمامی، راوی ضعیف ہے نیز بعض احادیث میں ہے کہ سورۃ النضر ربع قرآن اور آیت الکرسی بھی ربع قرآن کے برابر ہے لیکن اس کی سند میں ایک راوی سلمہ بن وردان ضعیف ہے جیسا کہ محدثین کرام نے اس کی وضاحت کی ہے۔ (فتح الباری: ج 9 ص 78)

مذکورہ کتا پچھ میں بعض احادیث مسند دہلی کے حوالہ سے بیان کی گئی ہیں محدثین کرام کے فیصلے کے مطابق اس کتاب کی بیشتر احادیث موضوع اور خود ساختہ ہیں بہر حال سورۃ اخلاص کی فضیلت صحیح ثابت ہے لیکن کسی صحیح حدیث سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے قرآن کی تلاوت کو نظر انداز کر کے صرف سورۃ اخلاص کو تین مرتبہ پڑھنے کو کافی سمجھ کیا ہو عام مشہور ہے کہ برگد کے دودھ میں والدہ کے دودھ کی تاثیر ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ بچے کو والدہ کا دودھ نہ پلایا جائے صرف برگد کے دودھ پر اکتفا کر لیا جائے اسی طرح قرآنی سورتوں کی فضیلت اپنی جگہ درست ہے لیکن اعداد و شمار کے پیش نظر صرف انہیں پڑھتا رہے اور قرآن کریم کی تلاوت نہ کرے یہ کسی صورت میں صحیح نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 492